تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

July 26, 2021

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'The Covid Pandemic: A Perfecct Storm of Capitalist Irrantionality and Injustice" کے موضوع پر لیکچر کا انعقاد

شعبۂ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مؤرخہ ۲۳ جولائی ۲۰۲۱ء بروز جمعہ ہندوستانی وقت کے مطابق رات ۸:۰۰ بجے زوم پر ممتاز لیکچر سریز کے تحت TheCovid Pandemic: A Perfecct Storm of Capitalist Irrantionality and Injustice" کے موضوع پر تیسرے لیکچر کا انعقاد کیا۔ نیو اسکول فار سوشل رسرچ کی پروفیسر نینسی فریزر، ہنری اے اور لوئیشے لوئیب نے اس موقع پر تقریریں کیں۔ اس پروگرام کو وزارت تعلیم کی اسکیم برائے تعلیمی فروغ اور رسرچ اشتراک سے تعاون حاصل تھا۔ شعبۂ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور امریکن اسٹڈیز، ورز برگ یونیورسٹی جرمنی کے درمیان تعلیمی اشتراک کے ایک حصے کے طور پر اس اہم اور بروقت تقریر کا پروگرام منعقد ہوا تھا۔

محترمہ شردھا اے سنگھ اور محترمہ زہرا رضوی پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یہ ٹاک منعقد کرایا تھا جس میں دنیا بھر سے اسکالر، طلبا اور فیکلٹی اراکین نے گرم جوشی کے ساتھ شرکت کی تھی۔

اسکیم کی ہندوستانی پی آئی پروفیسر سیمی ملہوترا، صدر شعبۂ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے استقبالیہ کلمات کے ساتھ مدعو مقرر، فیکلٹی اراکین، اسکالر اور طلبا کو مبارک باد دی۔ شعبۂ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور امریکن اسٹڈیز، ورز برگ یونیورسٹی جرمنی کے درمیان تعلیمی اشتراک کے ایک حصے کے طور پر جاری ٹاک کے سلسلے میں گفتگو کرتے ہوئے ''بیداری اور شعور کے نئے منطقوں: عالم کاری، احساس ماحولیات اور معلومات کی مقامی تہذیب'' کے بارے میں بتایا کہ وزارت تعلیم کی امداد یافتہ اسپارک (ایس پی اے آر سی) کی پہل ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان اور دنیا کے اعلی تعلیمی اداروں میں علمی اور تحقیقی

اشتراکات کا آسان بنانا ہے۔اس کے بعد انھوں نے معزز مقرر پروفیسر نینسی فریزر کا تعارف کرایا جن کے لیے سامعین نے کئی مرتبہ تالیاں بجائیں۔

اپنی تقریر کی وساطت سے پروفیسر نینسی فریزر نے سرمایہ دار سماجی نظام کی طرف سامعین کی توجہ مبذول کرائی جس نے عالمی وبا کو قبل از وقت لاکر سامنے کھڑا کر دیا ہے۔انھوں نے سرمایہ دار کی اس غیر معقولیت پر تنقید کی کہ وہ اپنی راہ میں آنے والی ہر چیز کا بے محابا استعمال کرتی ہے اس کو واپس بھرنے کے شعور واحساس کے بغیر۔ان کی تقریر نے سرمایہ داری کو صرف ایک اقتصادی نظام سمجھنے کے بجائے سرمایہ داری کو ایک ادارہ جاتی حیثیت سے جاننے کی اہمیت کو خاطر نشان کیا۔انھوں نے بتایا کہ استحصال کی مختلف صورتیں ہیں جو اس غیر منصفانہ نظام کا ناگزیر جزو ہیں جو بحران کو جنم دیتی ہیں۔آخر میں انھوں نے اس بات سے آگاہ کیا کہ وبا سرمایہ داری جیسے حد سے زیادہ بڑھے ہوئے سماجی نظام کی آخری ضمنی نتیجہ نہیں ہے۔

لیکچر کے اختتام کے بعد سوال وجواب کا سیشن تھا جس کی نظامت پی ایچ ڈی اسکالر محترمہ ساکشی ڈوگرا،شعبۂ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کی۔محترمہ شردھا اے سنگھ کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

بڑی تعداد میں ناظرین اور شرکا کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے پروگرام کو یو ٹیوب پر بھی نشر کیا گیا جس میں سیکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی